خراب ای وی ایم کو ECIL حیدرآباد بھیجنے کی تیاری

الیکشن کمیشن نے 20 جون کو ہینڈ اوور کرنے کی دی ہدایت

چھپرہ (ایس این بی)

لوک سبھا عام انتخابات کے دوران استعمال کے دوران خراب ہونے والے EVMs اور VVPATs کو مرمت کے لیے مینوفیکچرنگ کمپنی ECIL حیدرآباد کو واپس کیا جائے گا۔ مذکورہ معلومات ڈپٹی الیکشن آفیسر جاوید اقبال نے دی۔ انہوں نے بتایا کہ ضلع میں اس زمرے میں تین اقسام کی مشینیں ہیں۔ ٹریننگ اور بیداری، کمیشننگ اور مک پول کے دوران خراب ہونے ای وی ایم۔ اے ٹی پی اور ایف ایل سی کے دوران ناقص مشینیں پہلے ہی مرمت کے لیے بھیجی جا چکی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ الیکشن کمیشن آف انڈیا کی ہدایات کے مطابق ناقص پائی جانے والی مشینوں کو الیکشن بعد فوراً مینوفیکچرنگ کمپنی کو واپس بھیجنے کا اصول ہے۔ اس سلسلے میں ضلع الیکشن آفیسر کم ڈی ایم کو بہار الیکشن ڈپارٹمنٹ کے جوائنٹ سکریٹری کا مراسلہ موصول ہوا ہے۔ کمیشن نے ریاست کے تمام اضلاع کو ہدایت دی ہے۔ سارن کی مشینیں 20 جون کو مشرقی چمپارن کے حوالے کرنے کی ہدایت ہیں۔ مسٹر اتوال نے کہا کہ کمیشننگ کے دوران ضلع کے تمام 10 اسمبلیوں میں صرف 16 بیلٹ یونٹ، 25 کنٹرول یونٹ اور 20 وی وی پیٹ خراب پائے گئے۔ انہیں تبدیل کیا گیا تھا۔ جبکہ الیکشن کے دن فرضی پول کے دوران 22 بی یو، 20 سی یو اور 31 وی وی پیٹ میں خرابی کی وجہ سے تبدیلی کی گئی۔ اس طرح ضلع سے صرف 38 بی یو، 45 سی یو اور 51 وی وی پیٹ کو مشرقی چمپارن بھیجا جائے گا۔ مسٹر اتوال نے بتایا کہ حقیقی ووٹنگ کے دوران جو ای وی خراب ہوئے تھے انہیں کمیشن کی ہدایت کے مطابق پولنگ ای وی ایم کے ساتھ ضلع گودام میں 45 دنوں کے لیے سیل کر محفوظ رکھا گیا ہے۔ اس مدت کے بعد کمیشن کی ہدایت ملنے کے بعد ہی مزید کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے بتایا کہ کمیشننگ اور مک پول کے دوران ناقص پائی جانے والی مشینیں متعلقہ اے آر او اور سیکٹر مجسٹریٹ سے وصول کر گودام کے ایف ایل سی ہال میں الگ سے محفوظ رکھی گئی ہیں۔ کمیشن کے ای وی ایم کی نقل و حرکت کے قواعد کے مطابق انہیں مشرقی چمپارن بھیجنے سے پہلے EMS-0.2 پروٹوکول پر انٹیمن کیا جائے گا۔ روانگی کے دوران SOP کی سختی سے تعمیل کو یقینی بنایا جائے گا۔

رپولی ضمنی انتخاب کیلئے پرچہ نامزدگی کا عمل شروع

NDA حمایت یافتہ جے ڈی یو کی جانب سے کلا دھر منڈل ہوں گے پارٹی امیدوار

پورنیہ (ایس این بی)

پورنیہ کے رپولی اسمبلی حلقہ ضمنی انتخاب کا بگل بج چکا ہے۔ رپولی اسمبلی حلقہ ضمنی انتخاب کیلئے پرچہ نامزدگی کا عمل بھی شروع ہو چکا ہے۔ اس سیٹ پر جے ڈی یو بھی اپنا امیدوار میدان میں اتار سکے گا۔ جے ڈی یو نے کالا ہرمنڈل کو رپولی ضمنی انتخاب کیلئے اپنا امیدوار بنایا ہے۔ پارٹی کے ریاستی صدر امیش سنگھ کشواہا نے میڈیا کے سامنے مذکورہ جانکاری دی ہے۔ رپولی اسمبلی سیٹ بنا بھارتی کے استعفیٰ دے جانے کے بعد خالی ہوئی ہے۔ لوک سبھا انتخاب کے ختم ہوتے ہی اس سیٹ پر ضمنی انتخاب کا اعلان ہو گیا۔ جمعہ سے ہی رپولی اسمبلی حلقہ ضمنی انتخاب کیلئے پرچہ نامزدگی کیا جانا ہے۔ الیکشن کمیشن آف انڈیا نے 21 مئی تک پرچہ نامزدگی کی آخری تاریخ رکھی گئی ہے۔ ضمنی انتخاب میں بھی این ڈی اے کیلئے یہ سیٹ جے ڈی یو کے ہی پاس رہی ہے اور جے ڈی یو نے کلا دھر منڈل کو اپنا امیدوار طے کر لیا ہے۔ اس کا اعلان بھی پریس کانفرنس کے توسط سے کر دیا گیا ہے۔ بتا دیں کہ جے ڈی یو کے مذکورہ امیدوار کی دوڑ میں کلا دھر پرساد منڈل کا ہی نام سب سے زیادہ سرخیوں میں بنا ہوا تھا۔ یہ قیاس لگائے جا رہے تھے کہ کلا دھر منڈل کے ہی نام پر جے ڈی یو آخری مہر لگائے گی۔ کلا دھر منڈل کو لیسی سنگھ نیمہ کے بھی بتایا جاتا ہے۔ ان کی بیوی کھیا دیں اور کلا دھر منڈل اسمبلی حلقہ انتخاب 2020 میں بھی اپنی قسمت آزمائی کر چکے ہیں۔ سیاسی گلیاروں میں چرچا ہے کہ لیسی سنگھ نے لوک سبھا انتخابی تشہیر کے دوران کلا دھر منڈل کی ملاقات وزیر اعلیٰ نتیش کمار سے کرائی تھی۔ اس کے بعد رپولی ضمنی انتخاب میں ان کی امیدواری کو لیکر چرچا تیز ہو گئی تھی۔ اسمبلی انتخاب 2020 میں جے ڈی یو کی جانب سے بنا بھارتی امیدوار تھیں جبکہ ایل جے پی نے بھی اپنے امیدوار کو میدان میں اتارا تھا۔ عظیم اتحادی جانب سے بی جے پی کے امیدوار میدان میں اتارے گئے تھے۔ یہاں ایل جے پی اور جے ڈی یو میں سیدھی ٹکر ہوئی تھی اور بنا بھارتی نے جے ڈی یو کیلئے جیت حاصل کی تھی۔ اس انتخاب میں کلا دھر منڈل بھی آزاد امیدوار کے طور پر میدان میں اترے تھے۔ انہیں اس انتخاب میں 6197 ووٹ ملے تھے۔ جے ڈی یو نے اس مرتبہ کلا دھر منڈل پر ہی اپنا داؤ کھیلا ہے۔

بیوی پر قینچی سے کئی وار کر جان لینے والے بد دماغ شوہر نے خود کو بھی مار ڈالا، معاملہ درج

پوری زندگی ایک دوسرے کے ساتھ رہنے کا قسم کھانے والے جذبہ پر غصہ کا منفی اثر

سیتامڑھی (ایس این بی)

سیتامڑھی میں میاں بیوی کے درمیان تنازع نے ایسی خونی شکل اختیار کر لی کہ دونوں کی جان چلی گئی۔ بدماغ شوہر نے پہلے بیوی کا قتل کر دیا گیا اور جیسے ہی اسے اپنی کرتوت کا احساس ہوا تو خود کو بھی اس قدر زخمی کر لیا کہ اسپتال لے جانے کے دوران راستہ میں ہی دم توڑ دیا۔ واقعہ سے علاقے کے لوگ صدمہ میں ہیں۔ یہ واقعہ سیتامڑھی کے بوکھرا تھانہ حلقہ کے گڑھوال گاؤں وارڈ نمبر 6 کا بتایا جاتا ہے۔ مبلوکہ بیوی کی شناخت بیتا دیوی 40 جبکہ شوہر کی شناخت نجیر رائے 42 کے طور پر کیا گیا ہے۔ نجیر رائے کی بیتا سے دوسری شادی ہوئی تھی۔ پولیس معاملے کی جانچ میں لگی ہوئی ہے۔ دونوں کی لاش کو ابتدائی جانچ کے بعد پوسٹ مارٹم کیلئے سیتامڑھی صدر اسپتال بھیج دیا ہے۔ گاؤں کے لوگ اس واقعہ سے اس قدر صدمہ میں ہیں کہ کوئی کچھ بھی کہنے کی حالت میں نہیں ہے۔ چاروں جانب سناٹا چھایا ہوا ہے۔ پولیس کی جیپ پیچ پیچ میں گشتی کرنے آ جاتی ہے۔ موصولہ جانکاری کے مطابق واقعہ جمعرات کی دیر رات کا ہے۔ میاں بیوی کے درمیان پہلے سے کہا سنی ہوتی تھی۔ جمعرات کی رات معاملہ بہت بڑھ گیا۔ غصہ میں آ کر نجیر رائے نے قینچی اٹھا کر بیوی پر حملہ کر دیا۔ قینچی سے اس نے بیوی کے جسم پر کئی وار کر دیا جس سے جائے وقوع پر ہی بیتا دیوی کی موت ہو گئی۔ کچھ دیر کے بعد وہ رونے لگا اور وہیں قینچی اٹھا کر خود پر حملہ کرنے لگا۔ لوگوں نے بچانے کی کوشش کی لیکن جب تک دیر ہو چکی تھی۔ وہ پوری طرح سے زخمی ہو چکا تھا۔ آس پاس کے لوگوں نے ہمت کر کے اسے پکڑ لیا اور گاڑی میں لاد کر علاج کیلئے اسپتال لے گئے۔ متاہی سی ایچ سی سے اسے تشویشناک حالت میں بہتر علاج کیلئے اس کے ایم سی ایچ ریفر کر دیا گیا۔ لیکن منیجر رائے ایس کے ایم سی ایچ زندہ نہیں پہنچ پایا۔ راستے میں ہی اس نے دم توڑ دیا۔ اسپتال میں مردہ قرار دے جانے کے بعد مقامی لوگ ڈیڈ باڈی لیکر گھر واپس ہو گئے۔

آرہ میں آر کے سنگھ کی شکست کیلئے خود ذمہ داری

بی جے پی کی اندرونی رپورٹ میں عوام سے قطع تعلق ہونا اہم وجہ

آرہ (ایس این بی)

آرہ لوک سبھا سیٹ پر بی جے پی کی ہار کی ذمہ داری سابق مرکزی وزیر آر کے سنگھ پر ہی پھوٹا ہے۔ لوک سبھا انتخاب کے نتائج پر بی جے پی کی داخلہ رپورٹ میں سامنے آیا ہے کہ آر کے سنگھ کے حلقہ سے غائب رہنے کی وجہ سے پارٹی کو آرہ میں شکست کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ٹکٹ ملنے کے 23 دن کے بعد وہ اپنے حلقہ میں گئے تھے۔ اس سے عوام سے ان کا کنکشن نہیں ہو پایا۔ بتا دیں کہ آر کے سنگھ 10 برسوں سے آرہ سے رکن پارلیمنٹ تھے۔ گزشتہ مودی حکومت میں مرکزی وزیر بھی تھے۔ بی جے پی نے اس انتخاب میں ان پر دوبارہ سے یقین کیا لیکن سی پی آئی (ایم ایل) کے سدامانو پرساد نے انہیں شکست دی۔ آرہ میں سابق مرکزی وزیر آر کے سنگھ کی ہار کی کئی وجہ بتائی جا رہی ہے۔ بی جے پی کی اندرونی رپورٹ میں سامنے آیا ہے کہ آر کے سنگھ کا آرہ میں زمین سے منسلک نہ ہونا، شکست کی سب سے بڑی وجہ ہے۔ بی جے پی کے ایک لیڈر نے بتایا کہ آر کے سنگھ آرہ سے 10 برس رکن پارلیمنٹ رہے لیکن وہ حلقہ کے عوام سے رابطہ کرنے میں ناکام رہے۔

دیہی وشہری باشندگان کو بہتر طبی خدمات کی فراہمی ہماری فوقیت

پیرامل فاؤنڈیشن کی ریاست سطحی ٹیم کے ذریعے سمری بختیار پور میں ہیلتھ اینڈ ویلنس پروگرام میں شرکا کا اظہار خیال

سمرسہ (محمد ضیاء الدین/ایس این بی)

پیرامل فاؤنڈیشن کی ریاستی ٹیم کے ذریعے سمری بختیار پور میں ہیلتھ اینڈ ویلنس سنٹر اور کاکھر پنچایت وسرو جا پنچایت کے کھلیا جی سے مل کر حکومت کے ذریعے چلائے جا رہے صحت، تغذیہ اور دیگر ترقیاتی منصوبوں کے بارے میں جانکاری حاصل کی۔ پیرامل فاؤنڈیشن جو صحت اور تغذیہ کے موضوع پر ریاستی حکومت کو سبھی اضلاع میں تکنیکی تعاون دیتی ہے۔ پیرامل فاؤنڈیشن کے ریاست سطحی ٹیم کے ذریعے صحت ہیلتھ اینڈ ویلنس سنٹر مہکھار میں فراہم خدمات، ادویہ اور انسٹرمنٹ و اسپتالوں کی صاف صفائی کے بارے میں جانکاری حاصل کی۔ ساتھ ہی موجود ڈاکٹر اور اے این ایم کو کئی ضروری صلاح بھی دئے۔ اس دوران مہکھار وپنچایت کے کھلیا جی، وارڈ اراکین سے بھی یہاں ملنے والی بنیادی سہولیات اور اہم مسائل سے واقف ہوئے۔ اس موقع پر سروجا پنچایت کے کھلیا جی سے پنچایت سطح پر صحت اور تغذیہ سے متعلق پروگرام کے بارے میں تفصیل سے بات چیت کی گئی۔ پیرامل ریاست سطحی ٹیم کے ذریعے پنچایتی نمائندگان کو صحت اور تغذیہ سے متعلق انٹوٹ و پنچایت کے فروغ میں سب سے اوپر رکھا۔ بچوں، بچیوں، خواتین کی بہتر طبی سہولیات مہیا کرانے ضروری ہے کہ صحت محکمہ اور دیگر تکنیکوں کے ساتھ مل کر آر ڈبلیو این بنا کر ہر ایک ماہ ہوئی میٹنگ صحت کے اسٹینڈرڈ پر چرچا کر اس طرح کے پروگرام میں مزید رفتار لانے پر خوشی ظاہر کیا گیا۔ بی ایچ ایم محبوب کے ذریعے ٹیم کو ٹیکنیکاری سائٹ اور ہیلتھ اینڈ ویلنس سنٹر پر ملنے والے خدمات کے بارے میں پیرامل ٹیم کو بتایا گیا۔ ریاست سطحی ٹیم میں پیرامل جھا، پرسونیت جی، ضلع سے پیرامل ڈسٹرکٹ لیڈ ترسین باؤ، پروگرام اطلیشیں مکارم کے ساتھ رہے۔

مرکز میں بہار کو ٹہ کے وزرا سے عوام پر امید

نتیش کمار کی قیادت میں بہار ترقی کی راہ پر گامزن: صباظفر

پورنیہ (نیاز احمد قاسمی/ایس این بی)

بہار ریاستی جنتا دل یونائیٹڈ کے جنرل سکریٹری وامور حلقہ کے سابق رکن اسمبلی صبا ظفر نے بہار میں نتیش کمار کی قیادت میں نو منتخب این ڈی اے ممبران پارلیمنٹ کو مبارکباد دی ہے اور خاص کر جے ڈی یو کے مرکزی کابینہ کے لئے منتخب رادھیو رنجن سنگھ اور رام ناتھ ٹھاکر کو مبارکباد دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی قیادت میں گزشتہ 19 برسوں سے بہار کے ہر شعبے میں ترقیاتی منصوبوں پر تیزی دینے کے ساتھ سڑک، پل، پل جل بجلی، صحت تعلیم پر خصوصی توجہ دی ہے۔ صبا ظفر نے کہا کہ نتیش کمار کا رام اینڈ ایجنڈ ہے میں شامل ہے۔ ریاست بہار کو خصوصی ریاست کے درجہ میں شامل کرانا۔ بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار ترقی کو بنیاد بنا کر ہی مرکز میں نریندر مودی کی این ڈی اے سرکار کو حمایت دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مرکز میں بہار کے نو منتخب کابینہ وزیر سے بہار کے عوام کو امید ہے کہ وہ اپنے توسط سے نریندر مودی سرکار سے ترقیاتی منصوبوں کو لاکر بہار میں ترقیاتی کاموں کو زمینی سطح پر اتاریں اور بہار کو ہر شعبے میں مزید مظبوط کریں۔

قتل کا ملزم ہیڈ ماسٹر جیل سے ہی اسکولی نظام چلانے میں مشغول

نو دورام نامی ہیڈ ماسٹر کے ہاتھوں پٹائی سے زخمی طالبعلم آج بھی اسپتال میں زیر علاج

موتیہاری (ایس این بی)

موتیہاری ضلع کے ایک سرکاری اسکول کے انچارج ہیڈ ماسٹر طلبا کو پٹائی کرنے کے الزام میں جیل میں بند ہے۔ اس کے بعد سلاخوں کے پیچھے سے ہی اسکول کا کام دھام دیکھ رہے ہیں۔ فودورا ج نے جس طالبعلم کی پٹائی کی ہے وہ ابھی کو ما میں زندگی اور موت کے درمیان جنگ لڑ رہا ہے۔ لیکن پھر بھی مشرقی چمپارن کا محکمہ تعلیم پرنسپل جی پرا تنا عبرہان ہے کہ وہ جیل سے کام کر رہے ہیں اور ان پر کارروائی نہیں کی جا رہی ہے۔ آج بھی بڑے گھر کے بچے پرائیوٹ اسکول میں پڑھائی کرنا سمتشیل سنوار لیتے ہیں لیکن سرکاری اسکولوں میں ملک کے غریب بچوں کا مستقبل اساتذہ کے ذریعے طے کیا جاتا ہے۔ اساتذہ پر کافی ذمہ داری ہوتی ہے، جوابدہی ہوتی ہے لیکن آج بھی کئی جگہ تو ہیڈ ماسٹر اور افسران کی لاپروائی سے تعلیمی نظام درہم برہم حالت میں ہے۔ پھر ایسا ہی حال بہار کے مشرقی چمپارن ضلع کے کوٹوا بلاک واقع پوکھرا پنچایت کے طواگاؤں کا ہے۔ تادیں کہ اسکول کا انچارج پرنسپل ایک طالبعلم کو بے رحمی سے پیٹنے کے الزام میں تقریباً ایک ماہ سے جیل میں بند ہے اور جیل سے ہی اسکول میں اپنی حکومت چلا رہا ہے۔ جیسے بہار کے کئی بے رحم لیڈر جیل سے ہی اپنا کام کرتے ہیں۔ ویسے بہار کے کئی پرانے اساتذہ اور ہیڈ ماسٹر کتنا پڑھے لکھے ہیں تو وہ پورے بہار کے لوگ جانتے ہیں اور سمجھتے ہیں۔ ایسے ہی اس اسکول کے انچارج ہیڈ ماسٹر نو دورام کتنا پڑھے ہیں، اس پر بھی گاؤں والے سوال کر رہے ہیں کہ جانچ ٹیم کی تشکیل دی گئی ہے۔ کیونکہ آج بھی ان کے اسکول کی دیواروں پر واضح طور پر بہار کے وزیر تعلیم کا نام ڈاکٹر چندر شیکھر سنگھ ہی لکھا ہوا ہے۔ تادیں کہ نو دورام مستقل ہیڈ ماسٹر ایک طالبعلم کو بے رحمی سے پیٹنے کے الزام میں جیل میں بند ہے اور جیل سے ہی اسکول میں اپنی حکومت چلا رہا ہے۔ جیسے بہار گاؤں کے لڑکے سے کچھ بھٹ ہو گئی تھی۔ اس کے بعد وہ لڑکا نو دورام کے گھر کے سامنے سے گزر رہا تھا کہ تبھی نو دورام اور اس کے اہل خانہ نے مل کر اس لڑکے کو اتنی بے رحمی سے پٹائی کی کہ وہ لڑکا کوما میں چلا گیا۔ اس طالبعلم کے اہل خانہ نے ہیڈ ماسٹر صاحب کے خلاف کوٹوا تھانہ میں ایف آئی آر درج کرائی ہے۔ انہیں گرفتار کر جیل بھیج دیے جانے کے بعد سے ہی نو دورام پر مشرقی چمپارن کے محکمہ تعلیم نے اتنی مہربانی کی ہے کہ کوئی محکمہ جاتی کارروائی کی بات تو چھوڑئے، ان سے چارج لیے بنا ہیڈ ماسٹر کا عہدہ بھی واپس نہیں لیا گیا ہے اور نو دورام آج بھی اطمینان سے جیل سے ہی اسکول کا کام کاج دیکھ رہے ہیں۔

اپنے فیصلے سے ہمیشہ سرخیوں میں رہنے والے کے کے پاٹھک کا تبادلہ

محکمہ تعلیم کو بہتر بنانے کا عزم لینے والے آئی اے ایس افسر پر اب زمین سے متعلق معاملوں کو حل کرنے کی ذمہ داری

پٹنہ (ایس این بی)

بہار حکومت نے کئی افسران کے تبادلہ کئے۔ ان میں سب سے زیادہ سرخی میں رہے آئی اے ایس افسر کے کے پاٹھک جن کا محکمہ اب تبدیل کر دیا گیا ہے۔ کے کے پاٹھک ان دنوں لمبی چھٹی پر ہیں۔ اس درمیان حکومت نے کے کے پاٹھک کا تبادلہ کر دیا۔ محکمہ تعلیم سے ہٹا کر انہیں اب محصولات و اراضی سدھار محکمہ کا ایڈیشنل چیف سکریٹری بنا گیا ہے۔ کے کے پاٹھک کا تبادلہ ہوا تو یہ خبر سوشل میڈیا پر بھی کافی سرخی میں ہے۔ لوگ طرح طرح کے ردعمل کا اظہار کر رہے ہیں۔ کوئی خوش ہو رہا تھا تو کوئی اس خبر سے مایوس بھی نظر آیا۔ کے کے پاٹھک کے تبادلہ کو لیکر سوشل میڈیا پر لوگ طرح طرح کا ردعمل دے رہے ہیں۔ کوئی تعلیمی نظام کی بہتری کی فکر کرتے ہوئے انہیں ابھی کچھ اور وقت تک اسی محکمہ میں رہنے کا مشورہ دے رہا ہے تو کوئی اس شدت کی گرمی میں اسکول کھولے جانے کے فیصلہ کو برا بھلا کہہ رہا ہے۔ کے کے پاٹھک کو لیکر ایک یوزر نے سوشل میڈیا ایکس پر لکھا ہے کہ جو ٹیچر اسکول نہیں جاتے تھے انہیں بھی اسکول پہنچا دیا۔ تو کسی نے لکھا کہ اساتذہ میں اس کی وجہ سے آپسی رسہ کشی شروع ہو گئی۔ منی کانت لکھتے ہیں کہ کے کے پاٹھک ملک میں تاریخ رقم کر اس محکمہ سے گئے ہیں۔ کچھ لوگوں نے چٹکی بھی لی ہے اور کے کے پاٹھک کے انداز کو لکھا کہ یہ جس محکمہ میں جاتے ہیں اس کے ملازمین کا بلڈ پریشر اور شوگر بڑھا دیتے ہیں تو کسی نے لکھا کہ یہ بھی محصولات ملازم کو اب پگلا دیں گے۔ اسی طرح کے کئی ردعمل بھی آ رہے ہیں۔ معلوم ہو کہ کے کے پاٹھک اب محصولات اور اراضی سدھار محکمہ کے ایڈیشنل چیف سکریٹری بنائے گئے ہیں۔ اس محکمہ کو لیکر بھی حکومت لگاتار فکرمند رہی ہے۔ حکومت نے کئی اہم فیصلے لگاتار اس محکمہ میں لئے ہیں۔ اب کے کے پاٹھک کے ذریعے کس طرح فیصلے لئے جاتے ہیں، سبھی کو اس کا انتظار ہے۔ سوشل میڈیا پر ایک یوزر نے لکھا ہے کہ زمین کے بروکر اب دوسری نوکری تلاش کرنے نکل پڑے ہیں۔ سننے میں آ رہا ہے کہ مشی لوگ جو باہر گھومنے گئے تھے وہ آج ہی گھر کے لئے ٹرین پکڑ لئے ہیں۔ اسی طرح کے کئی ردعمل کے کے پاٹھک کے تبادلہ پر دیا جا رہا ہے۔

پل نرمان نگم کے ذریعے 2 باؤنڈی وال کی تعمیر کا فیصلہ

بھاگلپور (ایس این بی)

پل نرمان نگم پانا کا میں دو مقامات پر باؤنڈی وال (چینل کے ساتھ پری کاسٹ بیڈر) کی تعمیر کرائے گی۔ یہ کام محکمہ زراعت کا ہوگا۔ پانا کے ملودھا میں 70.83 لاکھ اور امرپور میں 55.70 لاکھ روپے خرچ کرے گا۔ باندری وال کے کام کا پیمنٹ تین ماہ کا وقت رکھا ہے۔ وہیں نندر بھی جاری کر دیا گیا ہے۔ نندر کا تکنیکی بیڈ دو جوانی کو کھلے کا تکنیکی بیڈ میں کا میابی انجینیوں کا فائنل بیڈ کھول کر اچھی منتخب کرے گی اور پھر کام شروع ہوگا۔ پل نرمان نگم کے معاون انجینئر انل کمار سنگھ نے بتایا کہ دونوں جگہوں پر محکمہ زراعت کا کام ہے اور اس کیلئے ایجنسی کے انتخب کا عمل اپنایا جا رہا ہے۔ جواری پور میں تار گرنے سے چار گھنٹے بجلی غائب رہی۔

نو گچھیا میں جج کے ساتھ 8.49 لاکھ کی جعلسازی

سائبر جرائم پیشوں کی سرگرمی سے علاقے میں دہشت، معاملہ درج، پولیس کی جانچ جاری

نوگچھیا (ایس این بی)

بہار میں سائبر جرائم پیشوں نے دہشت کا ماحول قائم کر رکھا ہے۔ سائبر فراڈ عام آدمی سے لیکر بڑی آئی پی کو نشانہ بنانے میں بھی پیچھے نہیں ہیں۔ بھاگلپور کے نوگچھیا سے ایک ایسا ہی معاملہ سامنے آیا ہے۔ سائبر جرائم پیشوں نے نوگچھیا کے اے سی جی ایم۔2 کو اپنا شکار بنایا۔ بدمعاشوں نے ان کے اکاؤنٹ سے 8 لاکھ 49 ہزار روپے اڑا دئے۔ نوگچھیا سائبر تھانہ میں نامعلوم جرائم پیشوں کے خلاف درج کیا گیا ہے۔ پولیس کارروائی کر رہی ہے۔ واقعہ کی جانکاری ملنے پر لوگ حیران زدہ ہیں۔ معاملہ نوگچھیا کے اے سی جی ایم 2 مہیشور ناتھ پرساد سے منسلک ہے۔ جج صاحب نے معاملہ کی شکایت نوگچھیا سائبر تھانہ سے کی ہے۔ اس کے بعد کیس درج کر لیا گیا ہے۔ اسٹیٹ بینک آف انڈیا کے یونو ایپ ڈاؤن لوڈ کرنے کے نام پر یہ فرضی دھندہ فراڈ تھے لیکن انہوں نے بینک منیجر سے نام پر جج صاحب کو فریب میں لے لیا۔ فراڈ نے انہیں اسٹیٹ بینک آف انڈیا کا یونو لائٹ ایپلیکیشن ڈاؤن لوڈ کرنے کیلئے کہا۔ اسی تاثر میں سائبر فراڈ نے ان سے ضروری جانکاری لے لی اور جج صاحب کے اکاؤنٹ سے 8 لاکھ 9 ہزار روپے اڑا لئے۔ اس واقعہ کی خبر ساتھ آنے کے بعد عام آدمی حیران ہے تو پولیس محکمہ پریشان ہے۔ جج صاحب کو سائبر فراڈ نے کیسے ٹھگ لئے۔ اے سی جی ایم 11 مہیشور ناتھ پانڈے نے واقعہ کو لیکر سائبر تھانہ میں شکایت درج کرائی گئی ہے۔ نامعلوم جرائم پیشوں کے خلاف ایف آئی آر درج کرائی گئی ہے۔ نوگچھیا پولیس نے کہا ہے کہ جلد ہی واقعہ کا انکشاف کر کے سبھی ملزمین کو گرفتار کر لیا جائے گا۔

ریاست سطحی اتھلیٹکس مقابلے کیلئے اتوار کو ٹرائل، کارکردگی کی بنیاد پر ضلع ٹیم کی تشکیل کا فیصلہ

چھپرہ (ندیم احمد/ایس این بی)

90 ویں ریاست سطحی اتھلیٹکس مقابلہ کے لئے ٹرائل اتوار کو راجندر اسٹیڈیم میں منعقد کیے جائیں گے۔ مذکورہ معلومات سارن ڈسٹرکٹ اتھلیٹکس ایسوسی ایشن کے سکریٹری گجیندر سنگھ نے دی۔ انہوں نے بتایا کہ ریاستی ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام ریاستی جونیئر اور سینئر اتھلیٹکس مقابلہ 11 تا 14 جولائی کو پورنیا میں منعقد کیا گیا ہے۔ ضلعی سطح کا انتخاب راجندر اسٹیڈیم میں ہونے والے ٹرائل کے نتائج کی بنیاد پر کیا جائے گا۔ ٹرائل میں انڈر 14 لونگر سنگلری کے لیے 100، 200، 800 میٹر ریس، لانگ جمپ اور شاٹ پٹ کے مقابلے منعقد کیے جائیں گے۔ جبکہ انڈر 16 لونگر کے لیے 100، 400، 800 میٹر ریس، لانگ جمپ، شاٹ پٹ اور ڈسکس تھرو، انڈر 18 لونگر کے لیے 100، 400، 800، 1500، لانگ جمپ، شاٹ پٹ اور ڈسکس تھرو اور مردوں کی کیٹگری کے لیے، 100، 400، 5000 میٹر ریس، لانگ جمپ اور شاٹ پٹ کے مقابلے منعقد کیے جائیں گے۔ اسی طرح انڈر 14 لونگر 100، 400، 800، 1500، لانگ جمپ، شاٹ پٹ اور خواتین کیٹگری کے شرکاء، 100، 400، 800، 1500، لانگ جمپ، شاٹ پٹ اور ڈسکس تھرو کے مقابلوں میں حصہ لے سکیں گے۔ مقابلے میں شرکت کے لیے تمام اتھلیٹکس یونٹس، اسکولوں اور کالجوں کو دعوت نامے بھیج دیے گئے ہیں۔ تمام حصہ لینے والے کھلاڑیوں کو 16 جون کی صبح 6 بجے تک اسٹیڈیم میں ایسوسی ایشن کے عہدیداروں کو اپنی انٹری جمع کروانا ہوں گی۔ تمام کھلاڑیوں کے لیے اپنی تاریخ پیدائش کا سرٹیفکیٹ ساتھ لانا لازمی ہے۔ اس مقابلے میں 12 سال یا اس سے کم عمر کے کھلاڑی حصہ نہیں لے سکتے۔ مسٹر سنگھ نے کہا کہ انعقاد کی کامیابی کے لیے سنگھ سے ضلع کام کر رہا ہے۔ ضلع صدر سلیم پرویز کی ہدایات کے مطابق سابق کارکن اجیت سنگھ کو کوآرڈینیٹر اور نتیش تیواری کو منتظم بنایا گیا ہے۔ جناب پرویز نے تمام تکنیکین اور کھلاڑیوں کو موسم کے پیش نظر احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کی ہدایت کی ہے